مجلس احرار اسلام موجودہ سیاسی جماعتوں میں سے نہ تو کسی جماعت کی حلیف ہے اور نہ ہی حریف۔ مروّجہ سیاست مجلس احرار اسلام کے لیے محض خواہش اقتدار کی ہولناک اور مکروہ داستان ہے، جس کے بارے میں درست کہا گیا ہے:

ہمارے ہاں کی سیاست کا حال مت پوچھو
گھری ہوئی ہے طوائف تماش بینوں میں

اس تماش بینی سے مجلس احرار اسلام کو کوئی سروکار نہیں۔ یہ کام جن کا ہے وہ جانیں۔ لیکن ہم یہ بات واضح طور پر بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہم عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہر ممکن وسائل کو بروئے کار لا کر اس مقدس فریضہ کو ادا کرتے رہیں گے اور دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اس دینی، اخلاقی، آئینی اور قانونی فریضہ سے روک نہیں سکتی۔ ختم نبوت کے عقیدہ کا تحفظ ہمارے ایمان کی بنیاد ہے۔ ہماری روایات کا حصہ ہے۔ ایک ایسی روایت کہ جس پر مجلس احرار اسلام کو جہاں فخر ہے، وہیں اپنے اللہ تعالیٰ کے حضور مجلس احرار اسلام سجدۂ شکر بھی ادا کرتی ہے کہ یہ اعزاز اُس کے حصے میں آیا:

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

ہم ایک بار پھر اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ قریہ قریہ، گاؤں گاؤں، شہر شہر اس بات کا اعلان کرتے رہیں گے کہ عقیدۂ ختم نبوت کا منکر دینِ اسلام سے خارج ہے۔ قید و بند کی صعوبتیں اور دار و رسن کی آزمائشیں ہمیں یہ کہنے سے نہیں روک سکتیں کہ:

لکھے ہوئے ہیں لوحِ صداقت پہ یہ حروف
ہاں مصطفیٰ پہ شانِ رسالت ہوئی ہے ختم
خالدؔ نہیں ہے دین سے کچھ اُس کا واسطہ
جس کو یقیں نہیں کہ نبوت ہوئی ہے ختم

☆☆☆

روشن خیالیاں

(پروفیسر خالد شبیر احمد)

تقلیدِ مغربی نے ہے گمراہ کر دیا
کیا کیا نہ گُل کھلائیں گی روشن خیالیاں
بے پردہ ہو کے رہ گئیں ہیں دخترانِ دیں
کس سمت لے کے جائیں گی روشن خیالیاں

دیں کے اصول، ضابطے ہوں جن پہ بے اثر
بے نور آنکھوں سے نہ آئے جن کو کچھ نظر
کہتے ہیں ایسے لوگوں کو روشن خیال لوگ
یورپ کی طرزِ نو کو جو جانیں عزیز تر